© rasailojaraid.com

بمتعین طرزِ حکومت کا حکم نہ ہونے میں کیا حکمت و مصلحت ہے ! نبای حدیث بعدہٗ یومنون۔

غزوات وسرایا پر جس مقالہ کی بارہویں قسط اس اشاعت میں ہدیۂ قارئین کی جارہی ہے خدا کا شکر ہے اسے ارباب علم ونظر کے حلقہ میں مصنف کی توقع سے کہیں زیادہ پسند کیا جارہا ہے، اس سلسلہ میں جو خطوط یا زبانی آرا وصول ہوئے ہیں ان میں اسے تسلیم کیا گیا ہے کہ اس مقالہ میں غزوات وسرایا کو اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ آج کل کا جدید ذہن بھی ان کی ضرورت واہمیت اور افادیت کا منکر نہیں ہوسکتا، لیکن اب سوال یہ ہے کہ اگر یہ مقالہ یونہی چلتا رہا تو مصنف کے اندازہ کے مطابق برہان کی پچاس ساٹھ قسطوں سے کم میں تمام نہ ہوگا اور ظاہر ہے کہ برہان کے صفحات اس کے متحمل نہیں ہوسکتے، اس بنا پر فیصلہ یہ کیا گیا ہے کہ "اسلام اور یہود" پر جو نئی بحث اب شروع ہوئی ہے اُس کے خاتمہ پر مآخذ سیرت پر مختصر مگر ایک جامع کلام کرکے برہان میں میں اس سلسلۂ مقالات کو ختم کر دیا جائے اور پھر اسے مکمل کرکے اور اس کے شروع میں بہ طور مقدمہ کے مآخذ پر مفصل کلام کرکے پانچسو چھ سو صفحات کی ایک کتاب شائع کر دی جائے، اس طرح برہان میں یہ سلسلہ غالباً مزید چھ سات قسطوں میں تمام ہوگا۔

واللہ ھوالمستعان وعلیہ التکلان۔

گزارش : (۱) رسالہ برہان میں تبصرے کے لئے دینے والی ہر کتاب کے دو نسخے ارسال کریں کیونکہ کتاب کا ایک نسخہ ادارے کے فائل میں رکھا جاتا ہے۔

(۲) مضامین رسالہ برہان کے معیار کے مطابق بھیجیں۔ ازراہ کرم غیر ضروری مضامین بھیجنے کی کوشش نہ فرمائیں۔ یہ اطلاع دینا یوں ضروری ہوا کہ ہمارے اڈیٹر صاحب بہت عدیم الفرصت رہتے ہیں اس سلسلے میں آپ کا مشکور رہوں گا۔ (جنرل منیجر رسالہ برہان دہلی)

© rasailojaraid.com